



## سوال

(666) عقیتہ کتنے دنوں کے بعد ہوتا ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عقیتہ کتنے دنوں کے بعد ہوتا ہے؟

2 ایک شخص نے لہسن بیٹے یا بیٹی کا عقیتہ کافی مہینوں کے بعد کیا کسی مجبوری کی بناء پر اس نے دعوت پر بلایا، کیا ایسی دعوت پر جا کر اس عقیتہ کے گوشت کا کھانا جائز ہے؟ اور کیا وہ عقیتہ صدقہ کھلانے کا اور اگر صدقہ ہے تو کیا یہ وہ صدقہ ہے جو ہم اپنے اہل پر کرتے ہیں؟ (محمد صادم بن سیف اللہ، وحدت کالونی، گوجرانوالہ)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عقیتہ ساتویں دن ہے۔ سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((الْغُلَامُ مُرْتَضًى بِعَقِيَّتِهِ مُنْذِرُ عَشْرِ يَوْمٍ السَّابِعِ، وَيُسْتَيْ، وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ۔ رواه أحمد والترمذی وغیرہما)) [”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لڑکے اپنے عقیتہ کے ساتھ گروی ہے اس کی طرف سے ساتویں دن ذبح کیا جائے۔ اس کا نام رکھا جائے اور اس کا سر مونڈا جائے۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، ابوداؤد اور نسائی نے۔ 1 لیکن ان دونوں کی روایت میں مُرْتَضًى کی بجائے رَحِيْمٌ کا لفظ ہے۔ احمد اور ابوداؤد کی روایت میں يُسْتَيْ کی جگہ یُذْمِيْکَ لَفْظٌ ہے۔ ابوداؤد نے کہا: يُسْتَيْزِيَادُهُ صَحِيْحٌ ہے۔“] بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ((كُنْتُ فِي النُّجَاحِيَّةِ إِذَا وُلِدَ لَنَا غُلَامٌ ذَبَحْنَا شَاةً، وَنَطَّحْنَا رَأْسَهُ بِدَمِهَا، فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامُ كُنَّا نَذْبَحُ الشَّاةَ يَوْمَ السَّابِعِ، وَنُحْلِقُ رَأْسَهُ، وَنُلَطِّقُ بِرُغْفَرَانٍ۔)) 2 (رواه ابوداؤد) [”بریدہ سے روایت ہے آپ نے کہا: جاہلیت کے زمانہ میں اگر کسی کے ہاں بچہ پیدا ہوتا بخری ذبح کرتا اور اس کے سر پر خون لگانا جب اسلام آیا ہم ساتویں دن بخری ذبح کرتے ہیں اوبچے کا سر مونڈتے ہیں اور اس کے سر پر زعفران لگاتے ہیں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔“]

2 درست ہے دلیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ((الْغُلَامُ مُرْتَضًى بِعَقِيَّتِهِ)) گروی چیز میں تاریخ بسا اوقات مقرر ہوتی ہے وہ مقررہ تاریخ گزر جائے تو پیسے دیے جاتے اور گروی چیز واپس لی جاتی ہے، اسی طرح بچہ بھی گروی ہے عقیتہ سے۔ ساتویں دن گروی ہونا ختم کیا جاتا ہے اگر کسی وجہ سے ساتویں دن اس کا گروی ہونا ختم نہیں کیا جاسکا تو بعد میں اس کا گروی ہونا ختم کروالے۔ بعد والے عقیتہ کا حکم ساتویں دن عقیتہ والا ہی ہے، صرف اداء اور قضاء کا فرق ہے۔ صدقہ وغیرہ صدقہ والا فرق نہیں۔ ۲۵ ۳ ۱۴۲۲ھ

1 ترمذی کتاب الاضاحی از ابواب باب الاذان فی اذن المولود۔ ابوداؤد کتاب الضحایا باب فی العقیتہ۔ نسائی کتاب العقیتہ باب متی یعنی۔ ابن ماجہ کتاب الاضاحی باب الاضاحی واجبہ صی۔

2 ابوداؤد کتاب الضحایا باب فی العقیتہ۔



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

## قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 658

محدث فتویٰ